فروغ وار تقاء میں غیر معمولی حصہ ہے اور جنہوں نے اپنی زبردست علمی صلاحیت، فنی مہارت اور وسیع و عمیق تجربہ کے ذریعہ اس فن میں قابل قدر اضافہ کیا ہے ان کی شہرہ آفاق تصنیف الحاوی الکبیر فی الطب نہ صرف امہات الکتب میں سے ہے بلکہ اس کے لاطینی تراجم نے یورپ میں طبی علوم کے ارتقاء میں اہم کردار ادا کیا ہے وہ ایک ماہر اور تجربہ کار معالج تھا۔ کلیاتی موضوعات پر رازی کی ایک اہم تصنیف کتاب المرشد ہے۔ مؤرخین طب میں سے ابن ندیم اور البیرونی وغیرہ نے اس کا تذکرہ کیا ہے لیکن طب کی کتابوں میں اس کے حوالے غالباً نہیں ملتے۔ اس کتاب کا لاطینی میں ترجمہ یورپ میں پندرھویں صدی عیسوی میں ہوا تھا۔ جس کے بعد اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہوئے۔ لیکن اصل کتاب عربی زبان میں اس کے صرف دو مخطوطوں کا علم ہے اسے منظر عام پر لانے کا سہرا ڈاکٹر البرز کی اسکندر جنہوں نے رازی پر آکسفورڈ یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ہے کے سر جاتا ہے۔ اس کتاب کی بعض خصوصیات یہ ہیں کہ اس میں رازی نے اپنی عملی مہارت مریضوں کے احوال اور اپنے تجربات وغیرہ شاذونادر ہی ذکر کئے ہیں پوری کتاب طب کے نظری پہلو سے بحث کرتی ہے اپنی اس علمی و تحقیقی کتاب میں رازی نے متعدد دیگر تصانیف کا تذکرہ کیا ہے نیز بقراط جالینوس اور دوسرے اطباء کی بہت سی کتابوں کے بھی حوالے دیے ہیں اور جابجا بقراط اور جالینوس پر تنقید بھی موجود ہیں۔ اس میں بہت سی نفیس بحثیں ملتی ہیں مثلاً طبیعت پر رازی نے قدرے تفصیل سے اظہار خیال کیا ہے اور امراض میں اس کے کردار کو آشکارا کیا ہے۔ کتاب کی اہمیت اور غیر معمولی خصوصیات کو پیش نظر رکھتے ہوئے جناب محمد رضی الاسلام ندوی صاحب نے کتاب کا سلیس اردو ترجمہ کیا ہے جس سے نہ صرف طبی حلقوں میں اس کی پذیرائی ہوگی جبکہ اس سے رازی کی شخصیت کی صحیح قدروقیمت متعین کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

کلمہ اسلام کی حقیقت اور اس کے تقاضے : مرتب : شیخ زادہ حماد الزھراوی۔

ضخامت : ۸۰ صفحات۔ قیمت : ۔/۲۵ روپے۔ ناشر : ندوۃ المعارف گکھڑ گوجرانوالہ

زیر تبصرہ کتاب میں اسلام کی نظریاتی بنیاد کلمہ اسلام کی پر مغز اور فکر انگیز تشریح کی گئی ہے اور اس میں مفکرین ملت کے بیش قیمت فکری اور نظریاتی لٹریچر کا نچوڑ پیش کیا گیا ہے۔ فہرست